عدالت سے بچنے کا راستہ

عدالت سے

بچنے کا راستہ

adālat se bachne kā rāsta

The Way to Escape Judgment
(Urdu—Persian script)

© 2019 MIK
published and printed by
Good Word, New Delhi

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

اللہ رحیم ہے

حق تعالیٰ کی اَن گنت صفات میں سے سب سے اہم صفت اُس کا رحم ہے۔ کم ہی ایسے لوگ ہوں گے جو رحیم و غفور خدا کو یاد کرتے ہوئے تسلی نہ پاتے ہوں۔ حضرت موسیٰ کی معرفت اللہ نے فرمایا،

> رب، رب، رحیم اور مہربان خدا۔ تحمل، شفقت اور وفا سے بھرپور۔ وہ ہزاروں پر اپنی شفقت قائم رکھتا اور لوگوں کا قصور، نافرمانی اور گناہ معاف کرتا ہے۔ (خروج 34:6-7)

اللہ عادل ہے

لیکن اِس حوالے میں نہ صرف رحم کا ذکر ہے۔ اللہ کے عدل کا بھی بیان کیا گیا ہے:

> لیکن وہ ہر ایک کو اُس کی مناسب سزا بھی دیتا ہے۔
>
> (خروج 7:34)

رحیم خدا عادل بھی ہے، اِس لئے انسان اپنے خالق و مالک کے سامنے جواب دہ ہے۔

انسان اکثر اللہ کا عدل نظر انداز کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو یہ دھوکا دیتا ہے کہ چونکہ اللہ رحیم ہے اِس لئے وہ میرے گناہوں کو ضرور معاف کرے گا، چاہے مَیں کتنا ہی خراب کیوں نہ ہوں۔ ایسے لوگ کلامِ الٰہی کے چند حوالہ جات سے غلط مطلب نکال کر اپنے آپ کو جھوٹی تسلی دیتے ہیں۔

اِس میں کوئی شک نہیں کہ انسان محض اللہ کی مہربانی اور فضل ہی سے نجات پا سکتا ہے۔ لیکن یہ بات بھی پکی ہے کہ ہماری ابدی قسمت کا فیصلہ نہ صرف اللہ کے رحم بلکہ اِس سے بڑھ کر اُس کے عدل پر مبنی ہو گا۔ مناسب نہیں کہ فقط اللہ کے فضل و کرم ہی کو اہمیت دی جائے۔

الٰہی عدالت سے کس طرح بچیں؟

اب سوال یہ ہے کہ انسان کس طرح اللہ کے عدل یعنی عدالت سے بچے؟ وہ کبھی بھی اللہ کے تمام احکام کو پورا نہیں کرسکتا۔ دوسری طرف اللہ اپنا رحم اور عدل کس طرح قائم رکھ سکتا ہے؟ وہ کس طرح اپنا عدل نظرانداز کرکے ہمیں معاف کرسکتا ہے؟

پہلی خوش خبری یہ ہے کہ حق تعالیٰ نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو جائے

(2پطرس 9:3)۔

دوسری خوش خبری یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اِنسان کے لئے عدالت سے بچنے کا راستہ کھول دیا ہے۔ انجیل جلیل میں مرقوم ہے،

> راہ یہ ہے کہ جب ہم عیسیٰ مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو اللہ ہمیں راست باز قرار دیتا ہے۔... کیونکہ اللہ نے عیسیٰ کو اُس کے خون کے باعث کفارہ کا وسیلہ بنا کر پیش کیا، ایسا کفارہ جس سے ایمان لانے والوں کو گناہوں کی معافی ملتی ہے۔...اِس سے وہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ راست ہے اور ہر ایک کو راست باز ٹھہراتا ہے جو عیسیٰ پر ایمان لایا ہے۔ (رومیوں 22:3، 25، 26)

غرض، المسیح کے وسیلے سے اللہ نے اپنا رحم اور عدل قائم رکھتے ہوئے ہمارے بچاؤ کا انتظام کیا ہے۔

صحیح راہ کو چننے کی دعوت

آپ نے بہت دفعہ ریلوے پھاٹک بند پایا ہو گا۔ لیکن کیا آپ کے دل میں کبھی یہ خیال گزرا ہے کہ گورنمنٹ نے مجھے تنگ کرنے کے لئے یہ پھاٹک لگوایا ہے؟ ہرگز نہیں، بلکہ تیز رفتار گاڑی کو آتے دیکھ کر آپ نے خدا کا شکر ادا کیا ہو گا کہ آپ کی حفاظت کے لئے یہ تسلی بخش انتظام کیا گیا ہے۔ لیکن اگر کوئی بے وقوف بے پروائی سے پھاٹک کا کوئی لحاظ نہ کرے اور چلتی گاڑی کے نیچے آجائے تو اُس کی موت کا ذمے دار کون ہو گا؟ گورنمنٹ یا وہ خود؟ جو کچھ گورنمنٹ سے ہو سکا، اُس نے کیا۔ اگر کوئی اُس کے مقرر کردہ انتظام کو نظر انداز کر کے ہلاک ہو جائے تو وہ خود اِس کا ذمے دار ہے۔

عزیز دوست، اللہ نے بھی آپ کی نجات کا پورا پورا انتظام کیا ہے۔ نجات کا راستہ اُسی کے لئے کھلا ہے جو حضرت عیسیٰ کا نجات بخش کام قبول کرے۔ اَور کوئی راستہ نہیں۔ یقین جانئے کہ ہر دوسری صورت میں اللہ کا رحم آپ کو اُس کے عدل سے نہیں بچائے گا۔

آپ یہ نہ سمجھیں کہ اگر آپ اپنے ہی راستے پر چلتے رہیں تو اللہ آپ کو صرف ہمدردی کی بنا پر معاف کر دے گا۔ قطعاً نہیں،

> کیونکہ گناہ کا اجر موت ہے جبکہ اللہ ہمارے خداوند مسیح عیسیٰ کے وسیلے سے ہمیں ابدی زندگی کی مفت نعمت عطا کرتا ہے۔
>
> (رومیوں 6:23)